

# نوائے اردو

نویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب

© NCERT  
not to be republished



# نوائے اردو

نویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب



नیشنल कौन्सल ऑफ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

**Nawa-e-Urdu**  
**Textbook for Class IX**

ISBN 81-7450-448-6

**جملہ حقوق محفوظ**

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ چھپا کر یا باہر دہشت کے ذریعے باہر دہشت کے سلسلے میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر اس نکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپائی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کراہے پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے منظر پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ زرری کمر کے ذریعے یا چھپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط تصور ہوگی اور نااہل سمجھائی ہوگی۔

**پہلا ایڈیشن**

**فروری 2006**      **پہاگن 1927**

**دیگر طباعت**

**ستمبر 2013**      **بھادر 1935**

**PD 6T SPA**

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2006

**این سی ای آر ٹی کے جلی کیشن ڈویژن کے دفاتر**

این سی ای آر ٹی کیپس شری اردو مارگ نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708	108,100 فٹ روڈ ہوسٹلے کیسے ہیلی ایسٹیشن بناشکری III سٹیج بنگلور - 560085 فون 080-26725740
نوجیون ٹرسٹ بھون ڈاک گھر، نوجیون امہ آباد - 380014 فون 079-27541446	سی ڈبلیو سی کیپس ہستابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی ہائی کولکتہ - 700114 فون 033-25530454
سی ڈبلیو سی کامپلیکس مالی گاؤں گواہٹی - 781021 فون 0361-2674869	

قیمت : 50.00

**اشاعتی ٹیم**

ہیڈ پیلی کیشن ڈویژن	:	اشوک شریواستو
چیف پروڈکشن آفیسر	:	شیشو کمار
چیف برنس منیجر	:	گوتم گانگولی
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
اسسٹنٹ پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

سرورق اور آرٹ  
خالد بن سبیل

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ  
سکرپٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ،  
شری اردو مارگ، نئی دہلی نے ڈی۔ کے۔ پرنٹرز، 5/16  
کرتی نگر، انڈسٹریل ایریا، نئی دہلی-110015 میں  
چھپوا کر پیلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

## پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ، 2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر کتابی علم کی اُس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں اسکول، گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی (1986) میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار ان اقدامات پر ہے کہ سبھی اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں کو اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے میں ان کی بہت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اُسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اُسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا جانکار نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلاپن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تا کہ تدریس کے لیے مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے

وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازِ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک موثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اُسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور حیرتوں کو جگائے رکھنے، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ”کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل زبانوں کے مشاورتی گروپ کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکرگزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کے بھی احسان مند ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔

ہم، وزارت برائے فروغِ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگران کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید نظر ثانی کے بعد اور زیادہ کارآمد اور با معنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نئی دہلی

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

28 دسمبر 2005

## اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے زیر اہتمام تیار کردہ یہ کتاب ”نوائے اُردو“ نویں جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اُردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد اُردو زبان و ادب سے متعلق ضروری معلومات فراہم کر کے طلباء کی علمی، فکری اور تخلیقی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا ہے۔ اسباق کے انتخاب میں طلباء کی ذہنی سطح، نفسیات اور قومی مقاصد کے ساتھ ساتھ زبان و اسلوب کی دلچسپی پر بھی خاص توجہ دی گئی ہے اور اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ اس سطح کے طلباء کو اردو ادب کی اہم اصناف (انشائیہ، افسانہ، ڈراما، مضمون، غزل، مثنوی، نظم، گیت، قطعہ) سے متعارف کرا دیا جائے۔ اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ اُردو کو صرف ادب کی زبان کے طور پر نہ پڑھایا جائے بلکہ اس کے علمی سرمائے کی قدر و قیمت سے بھی طلباء آگاہ ہو سکیں۔

مشمولات کے انتخاب میں یہ بھی ملحوظ رکھا گیا ہے کہ ان کے مطالعے سے طلباء میں زبان و ادب کی اچھی صلاحیت پیدا ہو اور ان کے سماجی، قومی، تہذیبی اور سائنسی شعور کی تربیت ہو۔

ہر سبق سے پہلے اُس سے متعلق صنف اور مصنف کا تعارف کرایا گیا ہے اور سبق کے بعد ’مشق‘ میں مشکل الفاظ کے معنی، غور کرنے کی بات، اور ’عملی کام‘ کے تحت طلباء کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے اور قواعد اور ادبی محاسن سے واقف کرایا گیا ہے۔ کتاب میں اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ کثیر لسانی عمل نیز ہندوستانی سماج اور تہذیب کا عکس اُبھر کر سامنے آئے۔ قومی ثقافتی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ اقدار اور تصورات نیز ماحولیات سے بھی طلباء کو واقف کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہماری آبادی کی اکثریت دیہات میں رہتی ہے، لہذا ضروری تھا کہ طلباء کو دیہاتی زندگی کی روایات اور امتیازات کا احساس بھی دلا جائے۔

نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو اس لیے کتاب کی ضخامت قدرے کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سب کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔

ہمیں یقین ہے کہ طلباء، مطلوبہ معیار کے مطابق نہ صرف اردو زبان و ادب سے متعارف ہو سکیں گے بلکہ ان میں اردو کی دوسری کتابوں کے مطالعے کا شوق بھی پیدا ہوگا۔ یہ وضاحت ضروری ہے کہ مصنفین کے سوانح سے متعلق تاریخوں کے سلسلے میں مستند ماخذ سے استفادہ کیا گیا ہے۔

اردو اساتذہ اور ماہرین تعلیم سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

# کمیٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر، ایمرٹس جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شیم خنی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

اراکین

ابن کنول، ریڈر، شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی

ابوالکلام قاسمی، پروفیسر، شعبہ اردو، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی، علی گڑھ، اتر پردیش

اسلم پرویز، ریٹائرڈ ایسوسی ایٹ پروفیسر، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

آفاق حسین صدیقی، پروفیسر، شعبہ اردو، مادھوکا لچ، اٹمن، مدھیہ پردیش

حدیث انصاری، اسٹنٹ پروفیسر، اسلامیہ کیریئم کالج، اندور، مدھیہ پردیش

حلیمہ سعیدی، ٹی جی ٹی، ہمدرد پبلک اسکول، سنگم و ہار، نئی دہلی

شامہ بلال، پی جی ٹی اردو، جامعہ سینیئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی

صغرا مہدی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

قاضی عبید الرحمن ہاشمی، پروفیسر اور صدر شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

قدسیہ قریشی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو، ستیہ کالج، اشوک و ہار، دہلی

گوہر سلطان، وائس پرنسپل، گورنمنٹ سینئر سیکنڈری اسکول، دریا گنج، نئی دہلی  
 ماہ طلعت علوی، ٹی جی ٹی اُردو، جامعہ مڈل اسکول، نئی دہلی  
 محمد فیروز، ریڈر (ریٹائرڈ)، شعبہ اُردو، ذاکر حسین کالج، نئی دہلی  
 نعیم انیس، اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اُردو، کلکتہ گرلس کالج، کواکاتا، مغربی بنگال

**ممبر کوآرڈینیٹر**

محمد نعمان خاں، پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لیٹریچر، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT  
 not to be republished

## اظہارِ تشکر

اس کتاب میں رشید احمد صدیقی کا انشائیہ ”چار پائی“ خواجہ غلام السیدین کا مضمون ”جینے کا سلیقہ“ صالحہ عابد حسین کا افسانہ ”مگر وہ ٹوٹ گئی“ شوکت تھانوی کا ڈراما ”خدا حافظ“ فراق گورکھپوری اور مجروح سلطان پوری کی غزلیں اور فیض احمد فیض کی نظم ”بول“ میراجی کا گیت، وحید الدین سلیم اور اختر انصاری کے قطعات شامل ہیں۔ کونسل ان سبھی کے وارثین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل ان سبھی حضرات کی شکر گزار ہے: کاپی ایڈیٹر مشرف علی، پروف ریڈر عظیم الدین صدیقی، پروف ریڈر جمال احمد، ڈی ٹی پی آپریٹرز محمد ضیاء الہدیٰ انصاری اور معراج احمد اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرس رام کوشک۔

**blank**

© NERT  
not to be republished

## ترتیب

iii

پیش لفظ

v

اس کتاب کے بارے میں

## حصہ نثر

3-20

انشائیہ

4

گُزرا ہوا زمانہ

• سر سید احمد خاں

13

چارپائی

• رشید احمد صدیقی

21-46

افسانہ

22

حج اکبر

• منشی پریم چند

39

مگروہ ٹوٹ گئی

• صالحہ عابد حسین

47-86

مختصر مضمون

48

دیہات کی زندگی

• عبدالحلیم شرر

59

نذیر احمد کی کہانی، کچھ میری اور کچھ ان کی زبانی

• مرزا فرحت اللہ بیگ

70

جینے کا سلیقہ

• خواجہ غلام السیدین

- 79 انفارمیشن ٹیکنالوجی ادارہ •
- 87-107 ڈراما
- 88 شوکت تھانوی خدا حافظ •

## حصہ نظم

- 111-137 غزل
- 112 دلی محمد علی •  
مفلسی سب بہار کھوتی ہے
- 116 میر تقی میر •  
اشک آنکھوں میں کب نہیں آتا
- 120 مرزا غالب •  
درد منت کش دوا نہ ہوا
- 124 حسرت موہانی •  
روشن جمال یار سے ہے انجمن تمام
- 129 فراق گورکھپوری •  
سر میں سودا بھی نہیں، دل میں تمنا بھی نہیں
- 133 مجروح سلطان پوری •  
ہم ہیں متاع کوچہ و بازار کی طرح
- 137-161 نظم
- 139 الطاف حسین حالی •  
تعلیم سے بے توجہی کا نتیجہ
- 145 چکبست لکھنوی •  
رامائن کا ایک سین
- 153 محمد اقبال •  
ایک آرزو
- 158 فیض احمد فیض •  
بول
- 162-165 گیت
- 162 میراجی •  
سکھ کی تان

166-174

قطعہ

167

دعوتِ انقلاب

• وحید الدین سلیم

170

1. امکانات

• اختر انصاری

172

2. آرزو

173

3. شبِ پُربہار

175-180

مثنوی

176

داستانِ شہزادے کے غائب ہونے کی

• میر حسن

**blank**

© NERT  
not to be republished